بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیکھیں صفحہ نمبر 14، 18 اور 20

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورأیت الناس یدخلون
فی دین اللہ افواجا

الحمد للہ والمنة کہ جو جامع منقول و معقول مولانا عبد العزیز صاحب خلف الرشید مولانا مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے علی محمد وطن بمبئی کے جواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملہ کرنا و کانگریس میں شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن میں ملنا بالکل حرام ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے۔ اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف اعنی ماہر علوم نقلیہ و عقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ مدلل طور پر تحریر فرما کر اسکا نام

28 March 2010©

نصرة الابرار

رکھا اب وہ فتوی مواہیر علماء

لدہیانہ و جلندہر و ہوشیارپور و کپورتھلہ و امرتسر و ترنتارن و گجرات و جہلم و فیروزپور و قصور و ملتان و پاکپٹن و ساڈہورہ و انبالہ و سہارنپور و دیوبند و گنگوہ و مظفرنگر و دہلی و رامپور و بریلی و مرادآباد و مدینہ منورہ و بغداد و شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہو کر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور انجمن گنج میں چھپا

اشاعت نو
انجمن ارشاد المسلمین

سلسلہ مطبوعات ۲۰

نام کتاب ___ نصرۃ الابرار

مصنف ___ مولانا محمد صاحب مفتی لدھیانہ

کل صفحات ___ ۳۶

تاریخ طباعت ___ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ : دسمبر ۱۹۸۲ء

پریس ___

ناشر ___ انجمن ارشاد المسلمین لاہور

ایک ہزار

لاہور

لاہور

مسجد باب الاسلام آرام باغ کراچی

یکا، ضلع ملتان

ENTERED
Dated........................

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ

KHILAFAT
LIBRARY
Rabwah
37251

CLASS NO. ۲۹۷،۳۵

BOOK NO. م ن

ENTERED

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون
فی دین اللہ افواجا

الحمد للہ والمنة کہ جو جامع منقول ومعقول مولانا عبد العزیز صاحب خلف الرشید مولانا مولا الکل مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے علی محمد متوطن بمبی کے جواب مین ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملہ کرنا وکانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن مین ملنا بالکل حرام ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے - اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف اعنی ماہر علوم نقلیہ وعقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ نے مدلل طور پر تحدید فرماکر اسکا نام

نصرة الابرار

رکہا اب وہ فتوی مواہیر علماء

لدہیانہ وجالندہر وہوشیار پور وکپورتھلہ وامرتسر وترنجتر وگجرات وجمون وفیروز پور وقصور وملتان وپاک پتن وسنگرور وانبالہ وسہارنپور ودیوبند وگنگوہ ومظفر نگر ودہلی ورامپور وبریلی ومرادآباد ومدینہ منورہ وبغداد شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہوکر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور ایچنسن گنج مین چھپا

هو الفتاح

بسم الله الرحمن الرحيم

بعد الحمد والصلوة اہل اسلام پر واضح ہو کہ جناب مستطاب فضل علما و اعلم فضلا شریعت کے راہ نما طریقت کے پیشوا انہج مناہج حقیقت سالک مسالک معرفت کشاف غوامض منقول غواص درر حکمت ومعقول العلامة الفہامة مورد افضال المفضل المنعم مہبط انعام الملک العلام مشتہر بالک ملک معانی والی اقلیم علم مفتی عالم امام است خیر الامم رباعی

زیور شرع معلے زینت دین متین — کز فروغ رائے او شد رونق ملت فزون
زاہتمام ذات او آیات حق افراختہ — زانتظام علم او اعلام باطل سرنگون

یعنی مولانا مولی الکل مولوی عبد القادر صاحب مرحوم تخمیناً سنہ ۱۲۱۰ ہجری مین باستدعا سلطان زمان منبع جود و احسان شعر سر گردن کشان وتاجداران پناہ خسروان شہریاران یعنی حضرت شاہ زمان مرحوم والی کابل پس شہر لودیانہ مین تشریف لائے۔ اسوقت اس شہر مین بالکل دین کا چرچا نہین تہا مولانا موصوف نے کمر ہمت باندہکر شب و روز مسائل دین کے بیان کرنے شروع کئے خدا کے فضل سے یہ شہر رشک رفتہ دینداری مین مشبہہ آفاق ہوگیا جس سے مولانا موصوف کی نیک نیتی اور بے ریائی ظاہر ہوتی ہے میر محبوب علی صاحب نے بروقت منصفی مقدمہ خانقاہ دو سو روپیہ بنام زکوۃ اخون نور الدین کے ہاتھ مولانا موصوف کے پاس بہیجا مولانا نے فرمایا کہ یہ لینا مجکو حرام ہے کیونکہ یہ رشوت ہے زکوۃ نہین۔ شاہ موصوف آپ پر کمال اعتقاد رکہتا تہا چنانچہ خطوط شاہی سے اسکی صداقت پورے طور پر ہوسکتی ہے اور جناب مولانا نے ایکدفعہ دربار مین جو فضائل آذان کے زبان درافشان سے ارشاد فرمائے تو شاہ موصوف الذکر کے دل مین بیان فیض ترجمان نے یہ تاثیر کی کہ چالیس ان

تک بذات خود پانچون وقت مسجد مین تشریف لاکر اذان دیے اور آپ ہی کے وعظ
کی تاثیرات کے مقتضیات سے تھا کہ شاہ صدر نے اپنی ایک لڑکی کو اپنے برادر زادہ
سے نکاح کرا دیا تھا باوجودیکہ اس خاندان شاہی مین قدیم سے اس امر کا رواج نہین تھا۔
بلکہ اس بات کو بہت ہی معیوب سمجھتے تھے اور شاہ شجاع الملک کو بھی بر سر اجلاس جناب
موصوف نے اس باب مین تحریک فرمائی بعد پیچ و تاب کثیر شاہ مذکور نے مولینا کے قول کو
تسلیم کیا الحاصل مسئلہ شرعی کے بیان کرنے مین شاہ و گدا کو مساوی سمجھتے تھے حق کے
اظہار مین بغیر ذات حق باری زید و عمر کی رعایت نہین فرماتے تھے کولنش صاحب بہادر
نے بابت حضرت موصوف کو فرمایا کہ اگر آپ شرعی مقدمات کو سرکاری ملازمت اختیار
کر کے فیصلہ کیا کرین تو مین اس باب مین آپ کے نام پر منظوری منگوا سکتا ہون حضرت
موصوف نے فرمایا کہ مسائل دین کے بیان کرنے مین مجھکو تنخواہ کی ضرورت نہین
ہر سہ پسران مولانا جنکا وجود با جود اسوقت مین مغتنمات سے ہے مسائل دینیہ کی بیان
کرنے مین اپنے حضرت والد بزرگوار کی طرح کسی کی رعایت نہین کرتے یعنے مولانا
الاعظم ملاذ افاضل الامم کاشف المشکلات العقلیہ فاتح المغلقات النقلیہ الفاضل اللبیب
الماہر الفطین محسود الاقران والاشباہ ذو الفضل و الجاہ مولوی محمد سلمہ اللہ الاحد شعر

صدر دیوان فقاہت بدر گردون کمال زیور ارکان فتوی زینت بنیان دین

و مولینا صفوۃ المحدثین فردوس اخبار سید المرسلین مولوی عبد اللہ سلمہ اللہ شعر

جامع ارباب علم و حاوی اسرار دین ناظم عقد حدیث و کاشف سر یقین

و مولینا الاشرف الاورع قدوۃ ناہجی مناہج التقوی والورع العالم بدقایق فصل الخطاب
الواقف علی الفتاوی المستخرجہ من السنۃ والکتاب مولوی عبد العزیز ادام اللہ العزیز
رباعی اگر گر سار علم او نباشد پاسبان منہدم گردد اساس حکم شرع اندر جہان
خسرو اقلیم دانش شہریار ملک فضل گوہر تاج معانی زیور تخت بیان

غرض اس خاندان عالیشان سے جو مسئلہ تحقیق ہو کر شائع ہوتا وہ بلا شک وریب صحیح مانا گیا
اگرچہ بعض مسایل بادی النظر مین صحیح معلوم نہین ہوئے لیکن بعد تمعن نظر صحت ان کی
اظہر من الشمس وابین من الامس ہوئی جیسا کہ صاحب براہین احمدیہ مرزا غلام احمد
قادیانی کے حق مین اول اِن مولوی صاحبان نے تکفیر کا فتویٰ جاری کیا تھا اگرچہ
بہت عالم عالم سکوت اور توقف مین ہے اور بعض مولوی صاحبان مخالف ہو گئے
رفتہ رفتہ اب اکثر علماء محققین اسکی تکفیر پر متفق ہو گئے حتی کہ مفتیان حرمین شریفین نے
بھی کفر و ارتداد پر اپنی مواہیر ثبت فرمائین جسکی تصدیق مولوی غلام دستگیر صاحب
قصوری کے رسالہ سے جو خاص مرزا صاحب کی تردید مین تصنیف ہوا ہے ہو سکتی
ہے اِسی طرح فی الحال جو مولوی صاحبان نے فتویٰ دربارہ قومی انجمن مدلل طور پر دیا
ہے جسکے دیکھنے اور غور کرنے سے مولوی صاحبان کی لیاقت علمی و دیانت خاندانی ظاہر
ہوتی ہے بعض مخالفین نے اسپر بھی بنا بر کمی لیاقت یا بوجہ تعصب وحسد ایک فتویٰ
برخلاف مولوی صاحبان کے تیار کیا اور اسپر چند علماء سے دہوکا دیکر مواہیر ثبت
کروائین جب ان علماء کو اصل حال پر اطلاع ہوئی اونہون نے مولوی صاحبان
کے فتویٰ کو صحیح قرار دیا اور جو مخالفین کے فتوےٰ پر مہرین کر چکے تھے اوس کے تدارک
مین ہر ایک نے اپنا اپنا معذرت نامہ مولوی صاحبان کی خدمت مین روانہ کیا
جس سے مخالفین کی حیرانی وسرگردانی اور مولوی صاحبان کی عزت کا اندازہ
ہو سکتا ہے۔

28 March 2010©

لہذا وہ عبارتین ذیل مین درج کی جاتی ہین اور بعد مین استفتار مولوی صاحبان کا
معہ مواہیر علماء ہندوستان وپنجاب ہدیہ ناظرین ہوتا ہے۔

کتبہ

خیر شاہ امرتسری عفی عنہ

معذرت نامہ علماء بطور اختصار تحریر ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً۔ بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ عرض کرتا ہے کہ لودیانہ سے ایک استفتاء اس مضمون کا آیا تھا کہ جو شخص ہنود کی اعانت اور مسلمانون کو ضرر دیوے وہ کیسا ہے بندہ نے جواب لکہا تھا کہ وہ فاسق ہے یہ خلاصہ سوال وجواب کا ہے اب وہ فتویٰ بندہ کا طبع ہوا اور اوس کے اول تین صفحہ لکھے دیکھے جس سے معلوم ہوا کہ وہ سوال مولوی عبد العزیز صاحب لودیانوی کی نسبت ہے اور وہ وجوہ اعانۃ واضرار اوسمین مصرح لکھے ہین لہذا بندہ راست راست کہکر مسلمانون کو مطلع کرتا ہے اور اپنا ذمہ بری کرتا ہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز ہرگز مصداق اس فتویٰ کے نہین ہین اور جو امور اون کی طرف اس تحریر مین منسوب ہین اون کی وجہہ سے بندہ ہرگز اون کو محل اس جواب وفتویٰ کا نہین جانتا اگر سائل اس تفصیل کو درج سوال کرتا تو بندہ ہرگز یہ جواب نہ لکھتا جو کچھ اس تحریر مین درج ہے اوسکی تاویل صحیح ہے۔ اگر واقعی اونسے یہ امور ایسے ہی سرزد ہوئے ہین اور اس عبارت مین جو گستاخ کلام نسبت مولوی صاحب کے ہے وہ سخت نا زیبا ہے بندہ کے نزدیک علماء کے شان مین ایسے کلام موجب تباہ اسلام وعلم ہے پس جو صاحب اس بندہ کو صادق جانتے ہین اور جو بندہ کی تحریر کی وجہ سے مولوی عبد العزیز صاحب سے بدعقیدہ ہوئے ہین اونکو متنبہ کرتا ہون کہ وہ ہرگز مصداق اس فتویٰ کے نہین اون سے معذرت کرنا اور معافی چاہنا اور اتحاد ومحبت کرنا لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ ولی التوفیق۔ کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی اللہ تعالیٰ عنہ [مہر: رشید احمد] تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے احمد علی عفی عنہ۔ جو تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب نے فرمائی ہے درست ہے پیر محمد عفی عنہ [مہر] تحریر مولانا صاحب درست ہے

عنایت الٰہی عفی عنہ - تحریر مولوی صاحب ممدوح کی درست ہے ثابت علی عفی عنہ
الحق ما قال مولانا رشید احمد - بندہ محمود عفی عنہ - تحریر مولانا صاحب راست و درست
ہے بندہ کے نزدیک مولوی عبد العزیز صاحب و دیگر حضرات لدہیانوی ہرگز مخرب اسلام
نہیں ہیں بلکہ ساعون اسلام ہین محمد حسن عفی عنہ دیوبندی - انا ایضا احقہ بندہ عبد الرحمان
جو کچھ حضرت مرشدنا مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے وہ راست اور بلے کم وکاست
ہے جناب مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز اس قابل نہیں کہ جیسے اون کی نسبت طبع ہوا
ہے بندہ احمد عفی عنہ - یہ تحریر مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے اور مین مولوی
عبد العزیز صاحب و مولوی محمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحبان کو بخوبی جانتا ہون
نہایت متقی اور ذی علم ہین انسے بہتر عالم ملک پنجاب مین نہین ہین جو ایسے عالمون کو
ناحق تہمت لگاوے اور جہوٹی تحریر اون کی نسبت طبع کراوے وہ اس وعید کا محل ہے
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
مُّبِيْنًا ایسے شخص کو جلد تائب ہونا چاہیے ایسے گناہ کا وبال بہت برا ہے اور عذاب
آخرت سخت ہے - حررہ الراجی عفو ربہ الکریم محمد فضل عظیم خطیب دیوبندی عفی عنہ
اللہ الرحیم - عبارت حضرت مولانا مولوی رشید احمد صاحب سلمہ درست ہے - اور
فتوی سابق جناب مولوی عبد العزیز صاحب کے حق مین نہین ہے اور نہ وہ اوس کے
محل ہرگز ہو سکتے ہین - بندہ عبد القدیر عفی عنہ - تحریر مولانا مولوی رشید احمد صاحب
کی صحیح اور درست ہے محمد مراد عفی عنہ ساکن بلدہ مظفر نگر - تحریر مولانا رشید احمد
صاحب سے مین اتفاق کرتا ہون فقیر کے پاس بہی لدہیانہ سے ایک استفتا آیا تھا -
اور اسپر فقیر نے کچھ عبارت لکھی تہی جسکو سائل نے مولوی عبد العزیز و مولوی عبد اللہ و مولوی محمد
صاحب کی نسبت چسپان کر دیا - مین تینون صاحبون سے خوب واقف ہون
حقیقت مین وہ دیندار ذی علم ہین وہ ایسے نہین کہ خلاف اسلام کوشش کرین - واللہ اعلم

ابو محمد عبد الحق دہلوی مصنف تفسیر حقانی۔

تحریر مولانا رشید احمد صاحب کی درست ہے بیشک ان لوگون نے علما کو دہوکا دیکر مواہیر کروائیں ہیں اور مولوی صاحبان لودہیانوی تینوں بہائی مصداق اس فتوی کے نہیں ہیں۔ حرره۔ محمد اسحاق فقیر محمد اسحاق

حضرت مولانا و مرشدنا و ہادینا مولوی رشید احمد صاحب ادام اللہ فیوضہم نے جو تحریر فرمایا عین صواب ہے۔ محمد کرامت اللہ عفی عنہ۔

بخدمت شریف مولانا مولوی محمد عبد العزیز صاحب دام ظلہ۔ بعد سلام مسنون الاسلام واضح ہو کہ ایک استفتار منجانب مولوی نور محمد آیا تھا جس مین سوال کی یہ تقریر تہی کہ ایک شخص ہنود سے مسلمانون کی مضرت پر متفق ہو رہا ہے اور مسلمانون کو کافر اور مردود کہتا ہے ایسے شخص کے حق مین کیا کچھ حکم ہی آیا اس شخص کا معتقد او مفتی بنانا جائز ہے یا نہیں۔ جواب لکھکر اون کی طرف روانہ کیا گیا۔ معاذ اللہ اگر یہ امر پر واضح ہو جاتا کہ یہ بنسبت آپ کے واقع ہوا ہے کبہی ایسا تحریر کرنے مین ڈرتا کیونکہ آپ جیسے دیندار لوگ اس زمانہ مین کم موجود ہوتے ہین اگر اہل لودہیانہ آپ جیسے عالم متدین کی اطاعت کرین تو ہے اون کی سعادت اور اگر بنسبت آپ کے کوئی بلا وجہ تکفیر کرے وہ خود کافر ہے۔ مولانا مولوی محمد صاحب کی خدمت عالیہ مین میرا اسلام پہونچا دین۔

28 March 2010© رقیمہ غلام رسول امرتسری عفی عنہ۔

نحمدہ ونصلی اما بعد

ناظرین ذوی خبرت اہل اسلام کو واضح ہو کہ مجکو مولوی نور محمد صاحب مہتمم مدرسہ حقانی نے ایک استفتار بسبیل ڈاک روانہ کیا تھا۔ اوس کا جواب لکھا گیا۔ میںنے بہی اسکی تصحیح دہوکا سے کردی ہے جا شک اوس استفتار مین بہت سے علماء دین کو دہوکا دیا گیا۔ آجتک مجہ کو بعد معلوم کرنے حال کے قلق ہے ذات مستغنی الصفات یعنی

مولوی محمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحب و مولوی عبد العزیز صاحب کے جواب موتی سالقہ صحیح اس خاکسار سے بتر ہے معاذ اللہ نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا۔ تفسیق و تکفیر جناب موصوفین کی چہ معنی دارد۔ ہر سہ مولوی صاحبان موصوف فضل الٰہی سے گوہر درج شریعت و اختر برج ہدایت ہین اونکی سعی دلیرانہ اور کوشش مردانہ نے فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعت کے گلشن کو اس قلعہ مختصر لدھیانہ اور اوس کے مضافات مین رونق افزا و تر و تازہ و گل ولالہ کر رکھا ہے اور مخالفین فرقہ ہاے مثل غیر مقلدین وغیرہ کے غنچہ دل اون کی ہیبت تقریر سے پژمردہ ہے۔ بمقابلہ اس سعی کے اون صاحبان کو آفتاب و ماہتاب کہا جاوے تو اوس کی تصدیق مین کچھ شک و شبہ نہین۔ ادام اللہ برکاتہم

حررہ احقر العباد غلام محمد۔ مدرس کرنال نزیل لدھیانہ۔

اسماے اراکین انجمن انوار محمدیہ امرتسر جو اس معذرت مین شامل ہین۔

مولوی غلام رسول صدر انجمن۔ مولوی غلام مصطفی صاحب مولوی عبد العزیز صاحب۔ غلام احمد صاحب دبیر انجمن۔ غلام محی الدین صاحب عبد اللہ پیر صاحب۔ غلام محی الدین صاحب بیگ۔ رسول بابا صاحب۔ غلام نبی صاحب قادری۔ فیض محمد صاحب۔ حاجی غلام محی الدین صاحب۔ غنی شاہ صاحب۔ احمد خان صاحب۔ حیدر شاہ صاحب۔ احمد شاہ صاحب عزیز بابا صاحب عبد الرحمن صاحب۔ شہاب الدین۔ محمد شاہ۔ عبد اللہ۔ عبد السلام۔ حیدر شاہ ملا جیون۔ احمد شاہ۔ احمد اللہ۔ احسن اللہ۔ پیر غلام مصطفی۔ رسول شاہ۔ ابو عبید اللہ احمد۔ غلام محی الدین۔ غلام محمد۔ مہدی شیخ۔ حافظ علم الدین حافظ حامد شاہ عبد اللہ شیخ۔ امیر الدین مدرس۔ عبد الکبیر۔ حضور اللہ۔ میاں نبی بخش۔ نظام الدین امام مسجد۔ حافظ کریم بخش۔ مہر مجلس

شعبہ شغل ثبت انوار محمد

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ علی محمد ستوطن بمبئی حال وارد لدھیانہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدھیانہ کی خدمت بابرکت مین عرض پرداز ہے۔ کہ جو مولوی عبد العزیز صاحب عالم ہے۔ یا مسئلے بر سر وعظ میرے سوالات کے جوابات مین ارشاد فرمایا تھا بطور استفتا تحریراً عنایت ہوا۔

28 March 2010©

سوال اوّل

سلطنت انگلشیہ جس مین ہمکو اپنے امور دینیہ پر عمل کرنے سے روک نہین بہتر ہے۔ یا حکومت روس جو سخت متعصب اور دشمن قدیمی سلطان روم کی ہے۔

جواب

اللھم ارنا الحق حقا والباطل باطلا۔ سلطنت انگلشیہ بہتر ہے کیونکہ سرکار دولتمدار مثل روس کے متعصب نہین اور سلطان روم جو ایک بڑا بادشاہ ذی اقتدار اہل اسلام خادم حرمین شریفین اور حافظ بیت المقدس وکربلائے معلّےٰ کا ہے اور سرکار دولتمدار مین برخلاف روس کے اتحاد قایم چلا آتا ہے۔ اگر بالفرض والتقدیر سرکاری عملداری مملکت روس وغیرہ سے بہتر نہ سمجھی جاوے تب بھی رعایا اہل اسلام کو شرعاً حرام ہے کہ سرکار کے برخلاف روس یا سلطان روم وغیرہ سے درپردہ رابطہ اتحاد پیدا کرے بلکہ جو مسلمان سرکاری عملداری مین چندروز کے واسطے وارد ہوا اس کو بھی مخالفت سرکار کی شرعاً حرام ہے۔ کما قال فی الہدایۃ۔ اذا دخل المسلم دار الحرب تاجرا فلا یحل لہ ان یتعرض بشیٔ من اموالہم ولا من دماءہم لانہ ضمن ان لا یتعرض لہم بالاستیمان فالتعرض بعد ذلک یکون غدرا والغدر

حرام - یعنے جو سوداگر کہ طور پر مسلمان حکومت کفار مین داخل ہوا وس کو
مخالفت کرنی شرعاً حرام ہے - پس جب تاجر کو جو عارضی طور پر واسطے چند روز کے
رعایا مین داخل ہوا ہے مخالفت درست نہین تو رعایا اصلی کو علم مخالفت کا بلند
کرنا شرعاً کب درست ہوسکتا ہے اسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی
نے درباب حکومت سکھون کے فتویٰ دیا ہے وہو ہذا - مال سکھان وہنود بفریب
دغا گرفتن کسے را کہ دران ملک سکونت دارد یا نوکر آنہاست درست نیست کہ نقض

28 March 2010©

عہد است انتہی واللہ اعلم وعلمہ اتم +

سوال دوم

ہنود کے ساتھ معاملات دنیاوی مین شریک ہونا درست ہے یا نہین -

جواب

اللہمّ ارنا الحق حقاً والباطل باطلاً - معاملات دنیاوی مین اہل اسلام کو یہود
اور نصاریٰ اور ہنود وغیرہ سے شریک ہونا درست - قال فی الہدایۃ - روی
ان النبی علیہ السلام اشتریٰ عن یہودی طعاما و رہنہ بہا درعہ
یعنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گرو رکہکر غلہ خریدا -
قال اللہ تعالیٰ - یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا مفسرین
نے اسکی تفسیر مین لکہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دفعہ یہودی کا کام کرکے غلہ
لائے جب اسکو واسطے اپنے کہانے کے تیار کیا مسکین یتیم اسیر یکے بعد دیگرے سائل
ہو کر آگئے تب آیت مذکورہ اون کے شان مین اوتری - اور جب ملک خیبر فتح ہوا - روی
ان النبی علیہ السلام عامل اہل خیبر علی نصف ما یخرج من ثمر او زرع کذا
فی الہدایۃ - یعنے معاملہ کیا - رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ یہود خیبر کے
اور نصف پیداواری میوہ اور غلہ کے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قصد ہو علی اہل الادیان لکھا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
غریبون کو خدا واسطے دیا کرو ہندو ہون یا مسلمان۔ اسی طرح بیشمار معاملات کا ذکر
کتب دینیہ میں موجود ہے کہان تک لکھا جاوے حتی کہ نکاح کرنا مسلمان کو ساتھ
نصرانیہ اور یہودیہ عورت کے خدا تعالی نے حلال کر دیا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ یعنی اہل کتاب کی بیبی نیک
چلن سے نکاح کرنا درست ہے اگرچہ وہ اپنے دین عیسائی یا موسائی پر قایم رہے
اگر کوئی اعتراض کرے کہ معاملہ کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت یہود ونصاری
وغیرہ کفار سے درست نہین جیسا کہ خدا تعالی فرماتا ہے۔ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اے مسلمانون نہ پکڑو
کافرون کو دوست سوا مسلمانون کے تو جواب اوس کا یہ ہے کہ معاملات دنیاوی کا
منع ہونا اس آیت سے بالکل ثابت نہین ہوتا ورنہ معاملات مذکورۃ الصدر خصوصا
نکاح عورت کتابیہ سے جو مقتضی کمال یگانگت کا ہے کیون خدا تعالی جائز اور حلال
قرار دیتا بلکہ مطلب اس آیت کا یون سمجھنا چاہیے کہ کفار کے ساتھ ایسا علاقہ پیدا کرنا
جس سے دین کو نقصان عائد ہو درست نہین۔ جیسا کہ خدا جل جلالہ نے اس آیت
کے بعد دوسری آیت مین فرمایا ہے وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ۔ یعنے تحقیق اوتارا اوپر تمہارے بیچ قرآن کے
یہ کہ جب سنو تم کہ کفر کیا جاوے اور مسخری ہو ساتھ آیات قرآنی کے پس مت بیٹھو تم
ساتھ اون کے یہانتک کہ وہ گفتگو کرین کسی اور بات مین پس تحقیق تم اوسوقت
مانند اون کے ہوگے غرض جس مجلس مین اہانت دین اسلام کی کیجاوے وہان مسلمانون کو
ہرگز چپکے ہو کر بیٹھ رہنا درست نہین اسی طرح جو معاملہ دینی نقصان کو مستلزم ہو اوس سے

غرض شریعت میں ایسا
[illegible]
معاملات میں [illegible]
[illegible]
[illegible] المعاملات۔ الاصل انہ
لا یلزمہم من احکامنا
فی الدیانات وفیما
یعتقدون خلافہ فی
المعاملات سوی الربا
فانا امرنا ان نترکہم وما
یدینون انتہی

یہی کہا وہ کشش کیجاوے اسیواسطے خداتعالی نے مسلمان عورت کا نکاح مرد یہودی یا نصرانی سے جائز نہیں فرمایا کیونکہ عورتین بسبب ناقصات عقل ہونے کے شوہرون کی محبت مین اپنے دین کو تباہ کردینے مین دیرنہ کرین گی بخلاف مرد کے کہ وہ عورت کی محبت مین بسبب کامل العقل ہونے کے یکایک دین کو تباہ نہین کرتا بلکہ زوجہ اپنی کو اپنی طرف متوجہ کرکے متدین بنالیتا ہے ٭

خلاصہ جواب کا یہ ہے کہ موالات اور احسان کرنا اون کافرون سے منع ہے جو مسلمانوں کے جانی دشمن ہین اور جو کافر ایسے نہین اون کے ساتھ ملاپ رکھنا درست ہے

قال اللہ تعالی لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ تکرموھم وتحسنوا الیھم قولا وفعلا وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْھِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ اِنَّمَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظٰھَرُوْا عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ تَوَلَّوْھُمْ ھو بدل من الذین قاتلوکم والمعنی لا ینھاکم عن مبرۃ ھولاء وانما ینھاکم عن تولی ھولاء وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ حیث وضعوا التولی غیر موضعہ انتھی ما فی المدارک قال البیضاوی فی تفسیرہ قال ابن عباس نزلت فی خزاعۃ کانوا قد صالحوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ان یقاتلوہ ولا یعینوا علیہ احدا فرخص اللہ فی برھم انتھی قال فی تفسیر النیشاپوری بلحاصلہ کون المومن موالیا للکافر یحتمل وجوھا منھا المعاشرۃ الجمیلۃ فی الدنیا وذلک غیر ممنوع ومنھا المعونۃ والمظاھرۃ لقرابتہ وصداقتہ قبل الاسلام وھو منھی عنہ حذرا من ان یجرہ الی استحسان طریقہ والرضا بدینہ انتھی ملخصا فی بتغییر

[illegible]

البیان ولما نزلت لاتتخذوا ترك المومنون بر الكل والاقساط الیهم
لان ذلك نوع موالاة فاشار عزوجل الی ان النهی بقید العداوة
فقال لاینهاكم الله عن الذین لم یباینوكم فی العداوة اذلم یقاتلوكم
مستقرین فی عداوة الذین ولم یفعلوا بكم مایقاربه اذ لم
یخرجوكم من دیاركم من ان تبروهم ای تعملوا الیهم
وتقسطوا الیهم ای تقضوا الیهم بالعدل فهذا القدر من
الموالات غیر منهی عنه فی حقهم بل مامور به ان الله یحب
المقسطین وانما نهی عن موالاتهم القلبیة ثم قال انما ینهاكم
الله عن الموالات من كل وجه فی حق الذین باینوا فی عداوتكم
من اصل الدین اذ قاتلوكم فی الدین واخرجوكم من دیاركم ان
قدروا بانفسهم وظاهروا علی اخراجكم ان لم یقدروا ان
تولوهم ولو بالبر والاقساط الیهم ومن یتولهم بوجه من الوجوه
فاولئك وان كانوا بارین بمن اساء الیهم مقسطین الیهم هم
الظالمون بوضع الموالات فی موضع العداوة انتهی بلفظه
والله اعلم وعلمه اتم۔

سوال سوم

ایک جماعت قومی مسمی بہ نیشنل کانگریس جو ہندو اور مسلمان وغیرہ سکنائے
ہند کے واسطے رفع تکالیف وجلب منافع دنیاوی چند سال سے قائم ہوئی ہے
اور اون کا اصل اصول یہ ہے کہ بحث اونہین امور مین ہو جو کل جماعتہائے ہند پر
موثر ہون اور ایسے امر کی بحث سے گریز کی جاوے جو کسی ملت یا مذہب کو مضر ہو
یا خلاف سرکار ہو تو ایسی جماعت مین شریک ہونا درست ہے یا نہین

جواب

اللهم ارنا الحق حقا و الباطل باطلا جب معاملات دنیاوی مین شریک ہونا ہنود سے بموجب آیات اور حدیث مذکورہ جواب دوم درست ہوا تو اس مجلس مین شریک ہونا کیونکر منع ہو جیسا کہ بازار جانا جہان اکثر دوکاندار اہل ہنود ہون واسطے کاروبار دنیا کے شرعاً منع نہین ہے اسی طرح نیشنل کانگریس مین شریک ہونا مباح ہے البتہ جس مجلس مین اہانت دین ہو اوس مین ہرگز اوس وقت شامل نہو - قال اللہ تعالی - وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِیْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ اور جب دیکھے تو اون لوگون کو کہ جھگڑتے ہین بیچ آیات ہماری کے پس مونہہ پھیر لے اون سے یہان تک کہ بحث کرین بیچ بات کے سوا اوس کے - یعنی کفار کی مجلس مین صرف وقت اہانت کرنے دین کے شامل ہونا منع ہے باقی اوقات مین حرام نہین چونکہ اصول اور قواعد کانگرس کے جہان تک دیکھے گئے مضر اسلام اور موجب عدم ترقی اہل اسلام نہین ہین پس اس مین شامل ہونا موجب آیات مذکورہ کے درست ہوا پس جو فتوے نیچریون نے یا اون کے چیلون نے واسطے دہوکا دہی عوام کے اوپر منع ہونے اس مجلس کے شائع کئے ہین باطل اور مردود ہین - جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل کان زهوقا - واللہ اعلم و علمہ اتم -

سوال چہارم

سید احمد خان نیچری نے جو ایک جماعت ایسوسی ایشن قایم کی ہے اور لوگون کو بذریعہ اعلان مطبوعہ ۸ اگست ۱۸۸۸ع یون ترغیب دے رہا ہے کہ میری جماعت مین بڑے بڑے ہندوستانی وجاہت مثل راجہ بنارس وغیرہ جو کانگرس کے برخلاف مین شامل ہین ہر شخص جو داخل ہو پانچ پانچ روپیہ چندہ ماہواری میری نام

علیگڈہ یا بنارس مین راجہ صاحب کے نام روانہ کیا کرے وغیرہ وغیرہ اور اوسکی مدد کے واسطے جابجا ایسوسی ایشنین انجمن اسلامیہ کے نام سے لوگون نے شہرون مین قایم کی ہین جو شخص اون کے ساتھ اتفاق کرنے سے برخلاف معلوم ہوتا ہے اوس کے ساتھ طرح طرح کا فساد اور فتنہ برپا کرکے اوسکو جبرًا ملانا چاہتے ہین آیا ایسی جماعتین مسلمانون کو شامل ہونا اور اون کی مدد کرنا شرعًا درست ہے یا نہین اور نیچری لوگ بدخواہ اسلام ہین یا نہین ॰

جواب

اللھم ارنا الحق حقاً ـ الباطل باطلاً ـ اس شخص کی اعانت کرنی اور اُس سے علاقہ اور رابطہ پیدا کرنا ہرگز درست نہین اصل مین یہ شخص شاگرد مولوی نذیر حسین وہابی بنگالی دہلوی غیر مقلد کا ہے اور بنیاد اس فرقہ کی عبدالوہاب نجدی سے شروع ہوئی ہے تخمینًا کچھ اوپر سو برس کا عرصہ ہوا کہ متبعین عبدالوہاب نے سلطان سے باغی ہوکر مکہ معظمہ و مدینہ مطہرہ پر بھی قبضہ کرلیا اور اکثر علماء اسلام کو قتل کروڈالا آخرش لشکر ظفر پیکر سلطانی نے ۱۲۳۳ھ ہجری مین فتح پاکر اون کے شہرون کو برباد اور تاراج کیا یہ سب ردالمحتار معروف بشامی شرح درمختار مین مذکور ہے اب تک یہ حال ہے کہ جس شخص مین کوئی علامت وہابیت کی حکام حرمین شریفین پاتے ہین فورًا اوسکو گرفتار کرلیتے ہین مولوی نذیر حسین مذکور جب حج کو گئے اسی وجہ سے حکام حرمین نے اونکو قید کردیا آخرش بہزار سفارش و منت تائب ہوکر رہا ہوئے چونکہ اس ملک کے وہابی یعنے جو غیر مقلد اور کبھی موحد اور گاہی محمدی اور اہلحدیث کے نام سے اپنے آپکو نامزد کرتے ہین مولوی نذیر حسین کے مقلد اور تابعدار ہین پس انکو نیچریہ کے جو ہم سبق انکا ہے ضرور بالضرور مدد کرنی پڑی ॰ اور عقاید اسکے بالکل شریعت کے برخلاف ہین اوسنے اپنی تفسیر مین روزہ رمضان و حج بیت اللہ کی فرضیت سے انکار ظاہر کیا اور وجود ملائکہ خصوصًا صاحب وحی جبرئیل علیہ

جنکے ذریعہ سے کل کتب سماویہ انبیا علیہم السلام پر نازل ہوئی ہیں نہین مانتا اور دوزخ
بہشت کا صاف منکر ہے قبلہ ہو کر نماز پڑھنے کو بت پرستی کہتا ہے اور سود کا لینا درست
جانتا ہے وغیرہ وغیرہ جنکی تفصیل جواہر مضیئہ فی رد نیچریہ مصنفہ مولانا مولوی غلام دستگیر
صاحب قصوری مطبوعہ سنہ ۱۳۰۲ ہجری مین جسپر علمائے لاہور وغیرہ کی مواہیر ثبت مین
موجود ہی اور نیز یہ شخص معجزات انبیا علیہم السلام اور کرامات اولیا عظام کا سخت منکر
ہے دیکھو عیسیٰ علیہ السلام کو یہودون کی طرح بیٹا یوسف نجار کا معاذ اللہ بتاتا ہے حالانکہ
خدا جل جلالہ نے مدلل طور پر پایہ ثبوت پر پہنچا دیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر ماں باپ
پیدا کیا ہے ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَہٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ یعنے تحقیق مثال عیسیٰ کے نزدیک خدا کی مانند
مثال آدم کی ہے پیدا کیا اوسکو مٹی سے پھر کہا اوسکو ہو پس ہو گیا ۔ **فائدہ**
نصاریٰ اس بات پر حضرتؐ سے سبب جھگڑنے کہ عیسیٰ علیہ السلام بندہ نہین خدا کا بیٹا ہی
آخر کہنے لگے کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہین تو تم بتاؤ کہ کس کا بیٹا ہے اس جواب مین یہ آیت
نازل ہوئی کہ آدمؑ کا نہ ماں نہ باپ ۔ عیسیٰؑ کو باپ نہو تو کیا عجب ہے ۔ غرض یہ شخص بسبب
تکذیب آیات قرآنی کے مرتد ہو کر ملعون ابدی ہوا ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔ کَیْفَ یَھْدِی اللّٰہُ
قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِھِمْ وَشَھِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَھُمُ الْبَیِّنٰتُ وَاللّٰہُ لَا
یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ اَنَّ عَلَیْھِمْ لَعْنَۃَ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ یعنی
کیونکر ہدایت کریگا خدا اوس قوم کو کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان لانیکے اور گواہی دی یہ کہ رسولؐ
سچ ہے اور آئین اونکی پاس دلیلین اور اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ظالمون کو یہ لوگ
سزا اون کی یہ ہے کہ اوپر اُن کے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کی
ہمیشہ رہینگے بیچ اوسکے نہ ہلکا کیا جاویگا اون سے عذاب اور نہ ڈھیل دیئے جاوینگے ۔ اب نظر

انصاف خیال کرنے سے صاف صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو خدا تعالی ابدالاباد ملعون قرار دے تو اُس سے خط کتابت تعظیمانہ الفاظ سے اور اسکو امور دینیاوی مین پیشوا قرار دینا ہرگز درست نہین۔ دیکھو ہنود یہود نصرانی مجوس وغیرہ کافرون کا نکاح آپس مین بموجب دین اونکے جو درست ہے شرع بھی اُسکو جائز قرار دیتی ہین۔ قال فی الھدایتہ۔ اذا تزوج الکافر بغیر شہود و ذلک فی دینہم جائز ثم اسلما اقرا علیہ انتھی لیکن جو شخص مثل نیچریون کے اپنے دین سے مرتد ہو جاے تو اس کا کسی عورت مسلمہ کافرہ مرتدہ سے نکاح درست نہین پس اولادون کی ہرگز ثابت النسب نہو گی قال فی الھدایہ لا یجوز ان یتزوج المرتد مسلمۃ ولا کافرۃ ومرتدۃ وکذا لا یتزوج المرتدۃ مسلما ولا کافرا انتھی ملخصا یعنے مرتد مرد کا کسی عورت سے اور مرتدہ عورت کا کسی مرد سے شرعاً نکاح درست نہین غرض بلا قبول اسلام مرتد اسلامی عملداری مین بود و باش نہین کر سکتا بخلاف کافر کے۔ قال فی الھدایتہ۔ توضع الجزیتہ علی اھل الکتاب وعبدۃ الاوثان ولا توضع علی المرتدین لا یقبل منہم الا الاسلام انتھی ملخصا۔ یعنی اہل کتاب اور ہنود وغیرہ جزیہ قبول کرکے بلا قبول اسلام رعایا ہو کر اسلامی عملداریون مین بود و باش شرعاً کر سکتے ہین لیکن مرتد جزیہ قبول کرکے بلا قبول اسلام رعیت ہو کر نہین رہ سکتا۔ مفسدہ پردازی اور فتنہ انگیزی دین پاک اسلام مین قتل سے بڑھکر ہے قال اللہ۔ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ یعنے فتنہ برپا کرنا قتل سے بڑھکر ہے۔

اگر کسی شخص کو دوسرے کے خیالات کی نسبت کچھ کلام ہو تقریراً یا تحریراً تسلی حاصل ہو سکتی ہے یا حکام کے ذریعہ سے اپنی دادرسی چاہے لیکن صرف سینہ زوری اور فتنہ پردازی پر قائم ہو کر اہل خلایق مین خلل انداز ہونا شرعاً اور قانوناً بحث منع ہے خلاصہ اس جواب کا یہ ہے کہ نیچریون کی مواصلت میل جول ہوا اور ان کی مددگاری اور ان کی شاخین شہر شہر قایم کرنی اور فساد برپا کرکے لوگون کو دبا کر نذری ۱۱۰ چندی کو اپنی

مستند ادنی یا بنیادی امور مین ٹھہرانا ہرگز ہرگز درست نہین جو فتویٰ نیچرلون نے علمار کو
دھوکا دیکر یا خود طیار کر کے نیشنل کانگرس کا حرام یا کفر ہونا اون سے ثابت کرتے مین اُنہین پر
عاید ہوتے ہین کیونکہ نیچرلون کی ایسوسی ایشن مین بڑے بڑے متعصب ہندو شامل راجہ
بنارس جو کمال دشمن اہل اسلام کا ہے۔ داخل ہین پس اگر نیشنل کانگرس
بسبب شمولیت ہنود کے بالفرض ممنوع قرار دیجائے تو جماعت نیچری کے جو ہنود متعصبین
اور مرتدین وغیرہ سے فراہم کیجاتی ہے بطریق اولیٰ انکار اور انجام اوسکا ضرر اسلام سمجھکر
کفر قرار دینا بحکم المرءُ یوخذ باقرارہ انکو پڑا۔ پس اسے بچاؤ دیدہ و دانستہ اپنی آپکو
قعر ضلالت مین نہ ڈالو اور اپنے اسلام کو ہاتھ سے نہ دو قال اللہ تعالی ۔ تَعَاوَنُوْا
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ خداتعالی فرماتا ہے مدد
کرو اوپر نیکی اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو اوپر گناہ اور ظلم کے وما علینا الا البلاغ
آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و
آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ۔ خادم الطلبار محمد عفی عنہ

28 March 2010©

لودہیانوی ۔

یہ خلاصہ اوس تقریر کا ہے جو مینے روز جمعہ روبرو تخمیناً ایکہزار آدمی جن مین وکلائے ضلع
بھی موجود تھے علی محمد متوطن بمبئی کے سوالات کے جواب مین بیان کیا تھا مولوی محمد صاحب
اخویم مفتی لودہیانہ نے میری تقریر کو لباس فاخرانہ پہنا کر یہ استفتار تحریر فرمایا جزاہ اللہ
عنی وعن سائر المسلمین خیر الجزاء فی دار الفناء والبقاء وھو خیر
المحسنین صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین عبدالعزیز عفی عنہ لودہیانوی

کل اجوبہ صحیح طور پر اخویم صاحب مدظلہ نے تحریر فرمائی ہین اور تحریرات سید احمد خان سے صاف
ظاہر ہے کہ منکر کتب سماویہ کا صریح طور پر ہے اوسکا کافر و مرتد ہونے مین کچھ شبہ نہین
قال اللہ تعالی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ

یکفر ہم و لا ہندی ہم سبیلا یعنی اور ہم عقیدہ اُسکا دونون کافر اور مرتد
ہین اور اونکا کوئی عمل مقبول نہین - قال اللہ تعالی - وَمَنْ یَّکْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
عَمَلُہٗ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ - جمیع انجمن ہے اہل اسلام پر لازم ہے کہ انجمن غیری
کے کلمات و اشارات کا معاملات دینی و دنیاوی مین ہرگز اعتبار نہ کرین قال اللہ تعالی
لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰہُ لِلْکٰفِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا - درمختار مین لکھا ہے کہ جسکا فتوی
ملک عرب و عجم خصوصا حرمین شریفین مین جاری ہے ویبطل من المرتد اتفاقا ما یعتمد
الملۃ وھی خمس النکاح والذبیحۃ والصید والشہادۃ والارث اس سکین کے خیال
مین ایک اور امر ضروری ہے اگرچہ متعلق فتوی کے نہین ہے وہ یہ ہے چونکہ خدا تعالی
کے فضل اور کرم سے سرکار دولتمدار ہمارے دینی امور مین حارج نہین اس امر کا شکریہ
ادا کرکے حاکم وقت سے اس امر کی التجا کرنی چاہیے کہ ایک ایک قاضی و مفتی شہرون مین
اور ایک ایک نائب اون کا قصبات مین مقرر کیے جاوین اور جمیع مقدمات دیوانی اہل اسلام
کے سپرد اونکے کیے جاوین امید قوی کرتا ہون کہ ارکین نیشنل کانگرس بھی اس امر پر اتفاق کرینگے
کیونکہ اون کو فوائد عام خلائق کے مدنظر ہین اور قانون مجریہ حال کے یہ امر مخالف نہین ہے
صلے اللہ علیہ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین الراقم عبد اللہ لودیہانوی عفی عنہ
اگر ہنود و مسلمان باہم شرکت بیع و شرا و تجارت مین کرلیوین اسطرح مین کہ کوئی نقصان دین
مین یا خلاف شرع معاملہ کرنا اور سود اور بیع فاسد کا قصہ پیش نہ آوے جائز ہے اور مباح
ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا نہین چاہیے اگرچہ وہ خیر خواہی قومی کا نام لیتا ہے یا واقع مین
خیر خواہ ہو مگر اوسکی شرکت قاتل کار اسلام و مسلمان کو سم قاتل ہے ایسا میٹھا زہر ملاتا ہے
کہ آدمی ہرگز نہین سمجھتا پس اوسکے شریک مت ہونا اور ہنود سے شرکت معاملہ کرلینا اور
اگر ہنود کی شرکت سے اوس معاملہ سے بھی کوئی خلاف شرع امر لازم آتا ہو یا مسلمانون کی ذلت یا
اہانت یا ترقی ہنود ہووے وہ کام بھی حرام ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا اسی طرح پر شاہجہ

فقط بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ - تجری لوگ شریعت کی رو سے مرتد ہیں معاملہ دنیاوی اون کے ساتھ کرنا شرعا مسلمانون کو حرام ہے مدد کرنی اونکی کسی امر مین ہرگز جائز نہین بلکہ مددگار اون کا بھی اون مین شرعا گنا جاتا ہے قال اللہ تعالی ومن یتولہم منکم فانہ منہم یعنی جو کوئی محبت کریگا تم مین سے ساتھ اونکے پس تحقیق وہ اونہین مین سے ہے اور ہنود سے معاملہ دنیاوی کرنا بشرط حفاظت دین اپنے کے منع نہین فقط اسمٰعیل عفی عنہ لودہیانوی - لاشک فی صحۃ الاجوبۃ عبد الواحد لودہیانوی - یہ سب تحریر میری نظر سے گذری اسمین کچھ شک و شبہہ نہین کہ نیچریون سے ارتباط و اختلاط موجب مضرت دین ہے اور ہنود سے معاملہ بیع و شرا یا اور معاملہ دنیا کا رکھنا بشرط عدم نقصان دین موافق جواب مذکور کے جائز ہے فقط ناصر الاسلام محمد شفیع ناصر رامپوری - یہ تمام تحریر جناب مولوی صاحبان کی بموجب شریعت احمدئی نہایت مدلل ہے نظام الدین عفی عنہ لودہیانوی حسب الفہم جوابات کو دریافت کیا بہت صحیح اور بہ عدم موافق قرآن اور حدیث کے پائے الراقم بندہ رکن الدین عفی عنہ سکنہ لودہیانہ - کل اجوبہ کو بخوبی نظر غور سے دیکھا صحیح پایا - الراقم بندہ محمد اسحاق لودہیانوی -

مواہیر انبالہ

الجواب صحیح . عبد القادر عفی عنہ - جو جواب سوالات مذکورہ کے دئے گئے ہین صحیح اور درست ہین بندہ توکل شاہ - جوابات مذکورہ صحیح ہین کچھ شک و شبہہ نہین بندہ عبد الرحیم خان امام مسجد میان توکل شاہ - ہنود ون کا شمول معاملات بشرط عدم نقصان دین و ترقی مخالفین دین جائز ہے بندہ ظہور الدین مدرس گورمنٹ سکول شاگرد جناب مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سہارنپور

ہنود کے ساتھ جب تک کہ ہمارے مذہب کے کوئی امر خلاف نہو معاملہ کرنا درست ہی احادیث
اور آثار صحابہ سے یہ امر ثابت ہے اور جو فرقہ جدید کہ اس زمانہ مین نکلا ہے جنکو نیچریہ کہتے ہین
اون کے ساتھ تعامل کرنا ہرگز درست نہین ہے۔ واللہ اعلم بالصواب کتبہ الراجی رحمۃ ربہ
پیر محمد سہارنپوری عفی عنہ | صد شکر کہ من پیر محمد دارم | تعامل اہل ہنود سے
بشرط عدم نقصان دین جائز ہے اور اہل علم پر واضح ہے کہ جو شخص نصوص قرآنی کا
منکر ہے وہ کافر ہے اور سید احمد خان کا حال ظاہر ہے کہ اوسنے کسقدر قواعد اسلام کو
اپنے خیال باطل سے خراب کیا ہے مبلغ علم اوسکا جہان تک پہنچا ہے کہ قرآن مجید مین
بھی اصلاح دیتا ہے لہذا ایسے شخص سے ہرگز معاملہ اور تعلق محبت بچانا ہے وہ عوام
مین عالم ہے اہل علم کے نزدیک نادان محض ہے احمد علی عفی عنہ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ
سہارنپور۔ الجواب صحیح ثابت علی عفی عنہ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ خان پور۔
بیشک فرقہ نیچریہ مصداق اس حدیث شریف کے ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یکون فی آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم
تسمعوا انتم ولا آباؤکم فایاکم وایاهم لا یضلونکم ولا یفتنونکم
رواہ مسلم فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا ہونگے آخر زمانہ مین
دجال اور کذاب کہ تمکو جھوٹی احادیث اور احکام فاسدہ اور عقائد باطلہ سناوینگے کہ
جنکو تم نے کبھی اور نہ تمہارے سلف صالحین نے سنا ہو پس پرہیز کرو تم اون سے
تاکہ نہ گمراہ کرین اور فتنہ مین ڈالین تمکو۔ پس اہل اسلام کو لازم ہے کہ اس فرقہ والون
کے ساتھ دوستی اور ارتباط اور اختلاط اور اون کی تعظیم و توقیر کرنے سے بہت پرہیز
کرین ورنہ بموجب مضمون اس حدیث شریف کے گناہ کبیرہ مین مبتلا اور دین کے خراب
کرنے والون مین شامل ہونگے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی هدم الاسلام۔ رواہ بیہقی ۔ حررہ

ابوالحسن عفی عنہ مہتمم جامع مسجد سہارنپور۔ جو شخص کہ اصول شرائع و
نصوص قطعیہ کا منکر ہو اوس کے کفر مین شک نہین کما ورد فی حدیث
ما امن بالقرآن من استحل محارمہ رواہ الترمذی اور اختلاط
اوس مجالس کا کہ جس مین دین کا ہرج ہو ممنوع ہے بقولہ عز وجل لا تعاونوا علی
الاثم والعدوان واللہ اعلم محمد امیر باز خان امام جامع مسجد سہارنپور۔
قاضی فضل الرحمان شہر سہارن پور۔ بشرط عدم نقصان دین معاملہ اہل
ہنود سے جائز ہے اور علی ہذا القیاس کانگرس مین کوئی امر مخالف دین و اسلام ہو وہی
شریک ہونا جائز ورنہ معصیت سے خالی نہین ہے اور نیچری لوگ بیشک بدخواہ
اسلام ہین اون سے اجتناب اور پرہیز کرنا ضروری ہے ورنہ انجام کار ایسے شخصون
کی محبت کا معزز دین محمدی ہے بحسب حدیث من وقر صاحب بدعۃ فقد
اعان علی ھدم الاسلام عمر دراز عفی عنہ مدرس مدرسہ دار العلوم شہر سہارنپور
معاملت اہل ہنود سے اور کانگرس والون سے بشرط عدم نقصان دین کے درست اور
جائز ہے اور جو شخص منکر کسی آیت قرآنی کا ہے جیسے نیچری لوگ ملائکہ اور خوردن اور
اسمان اور دیگر اشیاء کے منکر ہین تو ان لوگون کو علماء دین نے کفر کا فتویٰ دیا ہے۔
قمر الدین عفی عنہ امام جامع مسجد سہارنپور و مدرس مدرسہ اسلامیہ۔ اللھم اھدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم
ولا الضالین آمین ہنود اور مسلمان اگر کسی امر دنیاوی مین بشرطیکہ نا واقع ہونے
خلاف شرع کی شرکت اور باہمی معاملہ اختیار کرین تو مباح ہی چنانچہ سلف سے ابتک
اس قسم کا معاملہ باہمی چلا آیا ہے مگر فرقہ نیچریہ سے جنکے عقاید باطلہ حسب ذیل مشہور ہین
انشگاف و زجانب شق و وجود آسمان اور ملائکہ اور شیطان اور جنت و نار کا انکار ہے اور
نیز بہت سی جگہ ہین کہ اکثر عالمون نے قرآن شریف کے اندر غلط فہمی کی ہے اور کتب احادیث مین

مین کوئی حدیث قابل یقین کے نہین سیر کی کتابین مثل قصہ الف لیلہ کے ہین معراج
ایک خواب ہے - دیکھو چار رکن اسلام کی نماز، روزہ حج زکوۃ کو یہ فرقہ ضالہ لائق
اعتبار کے نہین سمجہتا حالانکہ ان ارکان کی فرضیت اور قطعیت سے تمام قران مجید اور
کتب احادیث مملو اور پُر ہین اور ہر ایک خاص و عام کو اظہر من الشمس ہے لہذا اس
فرقہ محدثہ سے پرہیز کرنا اور اوکی مجالس ضالہ مین شریک نہونا ہر ایک مسلمان پر فرض اور
واجب عین ہے کیونکہ لفظ نیچر کے معنی خواہش قلبی اور خود طلبی کے ہین یعنے جس
چیز پر جی جہکے اوسکے کرنے مین نہ رُکے مرغوب کو حلال جاننے گو حرام ہو اور مہروب
کو حرام جاننے گو حلال ہو اسلئے جو جی چاہتا ہے وہ کرتے ہین مشروع کا اون کو خیال
نہین غیر مشروع سے اونکو کچھ باک نہین صرف مطلب براری سے کام ہے اور جو شخص
اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے خواہ وہ سید ہو خواہ شیخ یا مغل یا پٹھان بیشک وہ کافر
مطلق ہے واللہ تعالی اعلم وعلمہ اتم واحکم کتبہ الراجی رحمة ربہ عنایت الٰہی
سہارنپوری عفا اللہ الجلی والخفی مدرس مدرسہ شہر سہارنپور - ہنود سے معاملہ کرنیکا
حکم شرعی یہ ہے کہ بشرط عدم مخالفت و مضرت دینی جائز ہے علی ہذا القیاس فرقہ نیچریہ
کے بارہ مین جو کہ منکر نصوص قرآنی و احادیث نبوی و اجماع امت ہے جو کچھ علمائے
معتبرین نے ارشاد فرمایا ہے وہ امر حق موافق کتاب وسنت ہے واللہ اعلم بالصواب
بندہ محمود حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبة کلہا صحیحة احمد حسن
عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - ہذہ الاجوبة صحیحة بلاشک و ریب محمد حسن
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبة المذکورة صحیحة عبد اللہ خان
مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند تعاملات خلاف مذہب مین کفار سے معاملہ کرنا جائز نہین
نیچریون سے اختلاط بہ نسبت کفار زیادہ مضر ہے کیونکہ کفار کو تعصب نہین ہے اور
یہ فرقہ بسبب تعصب زیادہ تخریب کرتا ہے اون کے اختلاط سے اجتناب چاہئے

محمد منفعت علی مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - واقعی ہنود سے معاملہ کرنا بشرط عدم مضرت دین جائز اور درست ہے مگر اس فرقہ نیچری جو کہ اپنے آپکو تابع سید احمد خان بتلاتے ہیں ہرگز ہرگز کوئی معاملہ ان سے جائز نہیں بوجہ دعوی اسلام ان کے دہوکا میں کوئی مسلمان ہرگز نہ آوے سید احمد خان کے کفر کی بابت علمار گزشتہ نے پہلے ہی تحریر فرمایا ہے اور اب بھی جو کچھ علما مذکورہ نے تحریر فرمایا موافق قواعد شرع درست ہی لاریب یہ شخص کافر ہے اسکے کفر مین کوئی شک وشبہ نہین - بندہ احمد حسن ولد مولوی محمد قاسم مدرس مدرسہ عربی دیوبند - الجوابات المذکورۃ کلہا صحیحۃ - محمد فضل عظیم خطیب دیوبند - معاملہ کرنا ہنود سے بشرط عدم نقصان دین جائز ہے اور اختلاط وارتباط فرقہ نیچریون سے ممنوع ہے اسلئے کہ یہ مخرب دین مین اور علمار نے اس فرقہ کی نسبت جو کچھ لکہا ہے صحیح اور درست ہے - محمد مراد عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مظفر نگر ٭

28 March 2010©

مواہیر دہلی

للہ در من اجاب بغایۃ التوضیح والصواب فقیر محمد حسین واعظ دہلی - الجواب صحیح شاہ عالم الجواب حق والمجیب مصیب حبیب احمد - الجواب صحیح گل محمد - الجوابات المذکورۃ صحیحۃ محمد قاسم - الاجوبۃ کلہا صحیحۃ امام الدین - نیشنل کانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے حافظ عبد اللہ ولد مولوی نور محمد ٭ مواہیر پاک پٹن وگرد نواح آن المجیب مصیب حررہ خادم الطلبا محمد سرفراز - المجیب مصیب حررہ خادم الفقرا غلام قادر - خاکسار فقیر شاہ سوار چشتی - خادم الفقرا والعلما فقیر محمد عظیم جو کچھ اسمین مذکور ہے سب حق ہے عبد الحکیم ماجاب المجیب فہو الفاضل العلام مقبول الخواص والعوام ہونا وہا بفضل اولنا مولوی محمد سلمہ اللہ الصمد فہو المقبول الحق - الراقم محمد اسمعیل ساکن جوشا کلان متصل قصور مواہیر فیروز پور ونواح او خادم الطلبا عبد الکریم - اسمین کچھ شک نہین کہ نیچریون کی صحبت وارتباط پیدا کرنا سم قاتل ہے بدتر از لدغ

عفی عنہ ساکن چہاونی فیروزپور - خادم العلماء فقیر جمال الدین بکرہ موضع ابرو جوابات ان سوالات کے بہت صحیح ہیں

شہود العبد - خادم العلماء والفقراء راجی الی رحمۃ اللہ ہدایت اللہ جوابات صحیح ہیں فقیر سراج الدین

اجوبہ صحیح ہیں سید احمد کو مقدمہ وبال تصور کرنا چاہئے اور ایسے مردود سے احتراز لازم ہے محمد حسین عفی عنہ

الجواب صحیح والمجیب مصیب احقر العباد عبد الرحیم للہ در المجیب ہو عند از بد مصیب حررہ ابو النجیب

محمد صدیق الجواب صحیح غلام محی الدین - مہر مدینہ منورہ الاجوبۃ کلہا صحیحۃ والذی

یقول عیسیٰ ع ہو ابن یوسف النجار فہو مرتد قال فی الاشباہ المرتد اقبح کفرا من الکافر

الاصلی لانہ شاق مجالس الاسلام انتہی - انا الاقل الحاج علی بن الحاج یوسف خادم روضۃ

النبی صلی اللہ علیہ - مہر بغداد شریف قال ابو عبد اللہ البلخی لاتقبل توبۃ المرتد الذی

ارتد مرارا انتہی - ما فی الحموی ملخصا انا الاقل طاہر افندی البغدادی خادم روضۃ

عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ - باسمہ سبحانہ کیا فرماتے ہیں علمای دین مفتیان شرع متین بیچ

مسئلہ میں کہ مولوی عبد العزیز صاحب نے ایک شخص کے جواب میں یوں فرمایا کہ ہنود سے معاملہ کرنا بشرط عدم نقصان

دین جائز ہے اور جو جماعت ہندو اور مسلمانوں کی واسطے منع سکنای ذبح گاؤ قائم ہوئی ہے بشرط عدم نقصان

دین اسمیں شامل ہونا درست ہے اور نیچریوں کی جماعت میں جو نیچریوں اور ہندوؤں سے سید احمد نے جمع کی ہے

اسمیں شامل ہونا ہرگز درست نہیں کیونکہ یہ شخص بدمذہب ہے اوس سے تعلق رکھنا اور اوسکی تعظیم کرنی ہرگز درست

نہیں آیا یہ جواب مولوی صاحب موصوف کا شرعاً درست ہے یا نہیں غیر مقلدین اور بعض شاگردوں نے مولوی صاحب

موصوف کے بسبب کینہ دیرینہ اس جواب کو کفر قرار دیتے ہیں حق پر ہیں یا نہیں بہ جواب اللہم ارنا

الحق حقا والباطل باطلا جواب مولوی صاحب کا مطابق شرع کے ہے مخالفین کا قول بالکل مردود ہے کیونکہ معاملہ

کرنا کفار سے شرعاً درست ہے بلکہ خدا تعالی نے نکاح کتابیہ کا جو مقتضی کمال یگانگت کو ہے جائز قرار دیا ہے

قال اللہ تعالی والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب اور جوابات ان سوالات وہابیت کفر میں در

[illegible] ظاہر اور ہندو اور ہنود سے انصر - قال اللہ تعالی لاینہاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین

ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروہم وتقسطوا الیہم قولا وفعلا ولا تقتلوہم ان اللہ

مِنْهُمْ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ
أَنْ تَوَلَّوْهُمْ هو بدل من الذين قاتلوكم والمعنى لا ينهاكم عن مبرة هؤلاء وانما ينهاكم عن تولي هؤلاء وَمَنْ
يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ حيث وضعوا التولي غير موضعه انتهى ما في المدارك البتہ نیچری کی
جماعت میں شامل ہونا درست نہیں کیونکہ وہ خدا کے نزدیک ملعون ابدی ہے قال اللہ تعالی أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا پس جو جماعت ایسے لوگوں سے رابطہ پیدا کرے اور
اُنکی مدد کرنی اور اُنکو تعظیمانہ الفاظ سے خط لکھنا شرعاً بہت بُرا ہے پس غیر مقلد وغیرہ جو اسکو جائز قرار
دیتے ہیں سخت بیدین اور زندیق ہیں۔ واللہ یہدی من یشاء وہو علی کل شئ قدیر خادم الطلبا محمد مفتی
لودہیانوی ۔ اگر ہندو و مسلمان ملکر معاملہ کرلیں بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد سے تعلق رکھنا
اگرچہ خیرخواہ ہونا اُسکا متحقق ہو جاوے درست نہیں انتہی ملخصا ۔ کتبہ مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی
۲۰ محرم ۱۳۱۰ھ ۔ الجواب صحیح محمد عبد الحق مصنف تفسیر حقانی ۔ ان کان کذا فہکذا امر ۔ محمد ادریس واعظ
ملقب مولوی محمد عبد الرب واعظ ۔ جواب صحیح انا ابو المنصور امام فن مناظرہ ۔ الحکم کان منصورا
جواب ایسا صحیح بجائے عقل و دیانت نص قطعی یہ جواب نہایت صحیح اور حق ہے فقیر محمد علاؤ الدین عفی عنہ جلال آبادی
اگر ہندو اور مسلمان ملکر کے معاملہ کر لیویں بشرط عدم نقصان دین جائز ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا اگر واقع میں یہ
شخص خیرخواہ اسلام ہے جیسا کہ بعض کا بیان ہے واقعی یہ شخص ملحد ہے اور علمائے دین پہلے ہی اسکی تکفیر کرچکے ہیں اور
اب بھی جو کچھ کہ علمائے دین نے اسکی نسبت لکھا ہے سب صحیح اور درست ہے حررہ محمد امیر الدین واعظ جامع مسجد دہلی
مقیم کوچہ چیلان ۔ بلا شبہ معاملہ ہنود سے موافق شرع شریف کے کرنا درست ہے اور نیچریوں سے اجتناب لازم ہے
نیچریان مضل من اللہ تعالی نیچری شب و روز اہل اسلام کو اغوا کی فکر میں رہتے ہیں فقط حررہ بندہ قادر علی
مدرس مدرسہ اسلامیہ حسین بخش ۔ الجواب صحیح محمد مصطفی عفی عنہ ۔ ہذا الجواب صحیح لا شک فیہ محمد عفی عنہ مدرس
مدرسہ حسین بخش ۔ جواب صحیح ہے حافظ شمس الدین الجواب صحیح سید محمد خلیل الرحمن الجواب صحیح عبد الحکیم الجواب
صحیح خیر محمد الجواب صحیح حکیم اللہ عفی عنہ الجواب صحیح عبد الرحیم عفی عنہ واقعی معاملہ کرنا ہنود سے بشرط عدم نقصان
دین جائز ہے مگر ساتھ سید احمد کے ہرگز جائز نہیں یہ فقیر بھی اسی مذہب پر ہے کہ معاونت انکی منہی ہے فقط محمد

ضروری ہے ورنہ باعث تباہی دین کا ہوگا واللہ اعلم حررہ محمد کرامت اللہ مدرس مدرسہ اسلامیہ صدر بازار ہاڑہ
مندو اور مسجد کلاں۔ الجواب صحیح عزل الدین بیشک معلوم کہ ہنود سے جب تک ربط ہو دین کی خرابی ہو جاتی ہے
اور نیچریوں سے تو اتنا بھی درست نہیں کیونکہ یہ دین کو بہت خراب کرتے ہیں حررہ نور الہدی بیشک ہنود سے
معاملات جو مخالف شرع نہیں ہیں کرنا درست ہے اور احتراز سے جبات اختلاط نیچریوں سے سب سے ضرور ہے
محمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مولوی عبد الرب۔ الجواب صحیح محمد محی الدین الجواب صحیح غلام محمد عفی عنہ
ہذا الجواب صحیح سید محمود دہلوی الجواب صحیح عبدہ الغفور دہلوی۔ ہذا الجواب صحیح محمد احمد یار دہلوی الجواب صحیح
امام الدین تطابق حدیث البغض للہ والحب للہ کے سب اختلاف پر واضح ہو کہ دو فرقہ یعنی نیچری و غیر مقلدین سے
بالکل خلط اختلاط اپنا اٹھا دینا چاہئے کہ یہ اہل ہوا ہیں جس میں ان سے نفرت واجب ہے ورنہ نقصان دین ہے
اور معاملہ دنیا میں انکی احتراز ہوگی اور احتراز منع ہے دربارہ اہل ہوا کے یہ جواب مجیب کا باصواب ہے۔ حررہ فقیر
محمد اسمعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح محمد حسین عفی عنہ الجواب صحیح حافظ رحیم بخش
مدرس فتحپوری۔ الجواب صحیح محمد عزیز الحسن عفی عنہ۔ یہ جواب صحیح اور حق ہے۔ انی عبد اللہ دہلوی عفی عنہ
الجواب صحیح محمد ابراہیم دہلوی۔ المجیب مصیب حافظ ابراہیم۔ نیچری بلکہ جو ان میں جاہلہ دنیاوی
انکی سلامتی کرنا شرعاً ممنوع ہے۔ اسماعیل عفی عنہ ہوا میر علماء رامپور ریاست نواب صاحب
لاشک فی صحتہ الجواب عبد الواحد۔ الجواب مطابق بحکم الکتاب واللہ سبحانہ الموفق للصواب
ارشاد حسین۔ بلاشبہ ہنود و کفار سے کسی امر دنیوی میں شارکت چنداں مضر نہیں اور نیچریوں اور
غیر مقلدوں لامذہبوں سے معاملہ رکھنا خصوصاً عوام بے علموں کے لئے زہر ہلاہل ہے اور شرعاً ممنوع ہے العبد الضعیف
محمد عبد اللہ عفی عنہ۔ لاریب فیہ محمد عبد الغفار خان۔ الجواب صواب حامد حسین۔
الجواب صحیح محمد ریاست علی خان۔ الجواب صحیح گوہر علی عفی عنہ۔ قاری عبد العلی رامپوری
اجاب المجیب وفی جوابہ اجاد واصاب اللہ تعالی غایۃ المراد وانا المفتقر الی اللہ الغنی غلام رسول الحنفی
اسدد المجیب عفی عنہ الصاد حافظ غلام محمد عفی عنہ از مقام رتر چھتر ما اجابہ المجیب مصیب حق والحق
احق ان یتبع حررہ فقیر غلام مصطفی۔ ذلک الکتاب لاریب فیہ حررہ فقیر حقیر سید محمد شمس محی الدین

قادری بٹالوی المعروف صاحبزادہ حال وارد امرتسر۔ ذالک الکتاب لاریب فیہ حررہ محمد فیروز الدین
الحنفی مذہباً والگجراتی وطناً۔ ایمان بضروریات اسلام باعث اطلاق لفظ اسلام است ہرگاہ بعد اقرار احدی انکار
کرد ارتداد او صحیح است۔ نور الدین المدعون۔ بندہ عبد الرحمن ملتانی عفی عنہ۔ بندہ عبد العلیم
ملتانی المجیب مصیب فی ہذہ المسئلۃ فقیر نظام الدین ملتانی عفی عنہ۔ الجواب حق فقیر غلام محمد سکنہ
شیخ عمر حال وارد کوٹ شریف ضلع ملتان۔ الجواب حق حافظ نور محمد۔ الجواب صواب غلام صدیق
کوٹھوی۔ الجواب حق یجب الاحتراز من الفرقۃ النیچریۃ جمال الدین کوٹھوی الجواب صواب محمد ولد میاں [illegible]
غلام سرور کوٹھوی۔ سوا سیر علمائے تونسہ مقدسہ معروف سنگر شریف کہ بحکم حضرت شاہ اللہ بخش خلف
حضرت خواجہ شاہ سلیمان صاحب مرحوم ثبت شد جانند کہ بعد الایمان انکار معجزات باہرہ ضروریات ظاہر کند [illegible] ایں
کس بے شک و شبہ کافر و مرتد است رابطہ و اتحاد و ہمنشینی با او ہرگز جائز نیست فقیر خدا بخش سکنہ تونسہ مقدسہ مدرس و
مفتی حضرت صاحب فقیر علی گوہر سکنہ تونسہ مقدسہ فقیر یار محمد سکنہ تونسہ شریف۔ فقیر نور محمد سکنہ تونسہ
شریف فقیر غلام محی الدین ساکن مکھڈ شریف حال وارد تونسہ۔ یہ جوابات اس فقیر کی نظر سے گذرے تو درست اور
صحیح پائے کریم بخش فتح آبادی حصاری موا ضلع جالندھر۔ الجواب صحیح شرعی لیس فیہ شائبۃ شک
مسکین نجم الدین۔ لقد اصاب من اجاب خادم العلماء فقیر عزیز بخش اگر معاملہ ہو دیا شرکت فی المباحات
حسب مقتضائے مصلحت کے ہو تو البتہ جائز ہے مگر تعلق خاص پیدا کرنا ساتھ منکرین ضروریات دین متین بوجہ من الوجوہ
جائز نہیں بکہذا انہم من غاشیۃ کتب الدین مسکین سید کرم الدین عفی عنہ۔ سود کے معاملہ و بیاہوں میں بشرط
عدم نقصان دین کے بلاشک جائز ہے فقیر غلام احمد مدرس نعمانیہ [illegible] لاہور۔ الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد عبد الکریم
فقیر نور محمد [illegible] فقیر امانت علی [illegible] غلام مصطفی [illegible] حررہ [illegible] عبد اللہ [illegible]
[illegible] محمد [illegible] عبد الرحمن [illegible] الجواب صحیح نور علی [illegible] شاہ حسین [illegible] قد اصاب من اجاب محمد شریف علی
[illegible] امام الدین [illegible] محبوب عالم [illegible] الجواب صحیح فتح الدین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کے جواب میں جناب مولوی عبدالعزیز صاحب بدایونی نے یہ فرمایا کہ ہندوؤں سے معاملہ کرنا درست ہے اور جو ایک جماعت ہندوؤں و مسلمانوں کی واسطے موقوف کرانے ٹکس وغیرہ کے قائم ہوئی ہے بشرط عدم نقصان دین اوس میں ملنا درست ہے اور جو نیچری نے ہندو اور نیچریوں سے جمع کی ہے اون سے ملنا شرعاً درست نہیں کیونکہ نیچری مرتد ہیں مرتد سے معاملہ کرنا ہرگز درست نہیں آیا جواب مولوی صاحب کا شرع کے موافق ہے یا نہیں اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب

الجواب فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ نے اپنے رسالہ **اعلام الاعلام بان ہندستان دار الاسلام** میں بدلائل ساطعہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان دارالاسلام ہے اوسے دارالحرب کہنا ہرگز صحیح نہیں اور اس سے پہلے فقیر ایک مدلل فتویٰ لکھ چکا کہ ہنود زمانہ اہل ذمہ میں اونہیں کافر حربی نہیں کہہ سکتے وتمام تحقیقہ فی فتاوینا الملقبۃ بالعطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ اور ظاہر ہے کہ شرع مطہر نے معاملات دنیویہ میں اہل ذمہ کو ہمارے مماثل کہا ہے لھم مالنا وعلیھم ما علینا اون کے خون و مال مثل ہمارے خون و مال کے ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر مسلمان کسی ذمی کو قتل کرے اوس کے قصاص میں مارا جائیگا اور اسلام و کفر کا تفرقہ مانع نہ آئیگا امام نسفی کافی شرح وافی میں فرماتے ہیں یقتل المسلم بالذمی الخ وھکذا فی الھدایۃ وغیرھا عامۃ اسفار المذہب یونہیں ذمی ہمسایہ کے ساتھ بیماری میں عیادت موت میں تعزیت کا برتاؤ شرع مطہر نے جائز رکھا خود حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک جوان یہودی کی عیادت فرمائی قدم اکرم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اوسے ہدایت فرمائی کہ اوسی وقت اسلام لایا اور انتقال کیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشباہ میں ہے لاتکرہ عیادۃ جارہ الذمی ہدایہ میں ہے لانہ نوع بر فی حقھم وما نھینا عن ذلک وصح ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عاد یھودیا مرض بجوارہ ردالمحتار میں ہے فی النوادر جار یہودی او مجوسی مات ابن لہ او قریب ینبغی لہ ان یعزیہ ویقول اخلف اللہ علیک خیرا منہ واصلحک وکان معناہ اصلحک اللہ بالاسلام یعنی رزقک الاسلام ورزقک

ولہذا مسلما کفایہ بالجملہ سوا افعال تعظیم و اجلال کے ذمیون کے ساتھہ نیک برتاؤ
چاہیے اور دنیوی معاملات اون کے ساتھہ کرنے مین کوئی حرج نہین جبتک اوسمین
معاذ اللہ اپنے دین کی توہین یا اون کے رسوم مذہبی کی تائید نہو قال جلالہ فرماتا ہے

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ غمز العیون والبصائر

مین ہے الذمی حکمہ حکم المسلمین یعنی فی غیر ما یوجب تعظیمہ الخ منو زماز
عند التحقیق ان سب احکام کے مستحق ہین خصوصاً اوس معاملہ مین اونہین شریک
کرنا جسمین رفاہ عام و نفع انام و حفظ حقوق و مراعات مخلوق ہو کہ اوس مین
خاص اونہین کا فائدہ نہین بلکہ اپنا اور تمام اہل وطن کا نفع ہے جبکہ مسلمانون
کے اہل تدبیر و رائے منیرہ نظر غامض و باریک بین و انجام شناس و دقت گزین
خوب تنقیح تام کرلین کہ اوس سے حالاً یا مآلاً اسلام و مسلمین پر کوئی ضرر عائد نہین
یہ شرط کہ فقیر نے ذکر کی ضرور قابل لحاظ ہے۔ رہے حضرات نیچریہ شرع
مطہر مین اون کے اور تمام مبتدعین کے احکام جنکی بدعت درجہ کفر کو پہونچی ہو
احکام جمیع اقسام کفار سے اشد و اغلظ مین فقیر غفر اللہ تعالی نے اپنے رسالہ المقالۃ
المسفرعن احکام البدعۃ المکفرۃ مین بدلائل قاطعہ واضح کیا ہی
کہ نیچری وغیرہ ہر بد مذہب جو باوصف کلمہ گوئی و ادعای اسلام ضروریات دین کا انکار
کرے قطعاً مرتد ہی اور اوسکی احکام بعینہا احکام مرتدین کما نص علیہ فی الفتاوی

الظہیریۃ والفتاوی الہندیۃ والطریقۃ المحمدیۃ وغیرہا من الکتب المعتمدۃ
مرتد کو احکام اہل ذمہ سے کیا تعلق کہ وہ باوجود سکونت دار الاسلام کافر حربی ہے بدایہ
کے باب الردۃ مین ہے انہ حربی مقہور تحت ایدینا بلکہ خاص دار الحرب کے اصلی
کافرون سے بھی اوس کا حکم سخت تر ہے وہان کے کافر کو سال بھر کے لئے امن دیکر دار الاسلام

مین آنے اور تجارت وغیرہ کرنے دین گے کما علم فی باب المستامن اور مرتد کے
لئے سلطنت اسلامیہ مین تین دن سے زیادہ مہلت نہین کما نصوا علیہ فی
باب الردۃ کافر حربی اگر ایام امان مین اپنے ملک کو پلٹنا چاہے گا سلطنت اسلامی
اپنے ظل حمایت مین اوسے سرحد تک پہونچادیگی قال اللہ تعالی۔ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ
مَاْمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ اور مرتد اگر لحوق دار الحرب چاہیگا
ہرگز قدرت نہ دین گے بلکہ بادشاہ اسلام اوسپر وہ مہلت سہ روزہ بھی حبس وقید
مین گزاریگا عرف فی موضعہ بالجملہ شرع مطہر کے نزدیک مرتد سب کافرون سے
بدتر ہے اوس سے میل رکہنا موافقت کرنا صلاح مین رہنا شریک ہونا معاون
بننا ہرگز جائز نہین کہ یہ سب مناقض مراد خدا و رسول ہے جل جلالہ وصلی اللہ
تعالی علیہ وسلم کما لا یخفی علی من کان لہ قلب او القی السمع وھو شہید زن مرتدہ
کو خیال کرو کہ دنیا مین اوسکا حکم مرد مرتد کے حکم سے اخف ہے لان المرتد لا یجازی
فی الدنیا بارتدادہ انما یجازی بانہ حربی والمرأۃ لیست من اھل الحرب۔
اور ساتھ کھانا کہانا پینے یا پاس بیٹھنے جانے کو شرکت و معاونت کے ساتھ تو لوکاس سے
کسقدر علاقہ مین باینہمہ علما صاف صریح ممانعت فرماتے مین کہ مرتدہ کے ساتھ
مجالست و مواکلت نکی جائے درمختار مین ہے المرتدۃ ولو صغیرۃ تحبس
ابدا او لا تجالس ولا تواکل حقائق پھر کہان مرتد اور اوس کے ساتھ شرکت و مدد
ان ھذا لظلم اشد واللہ الہادی الی سبیل الرشد بے ضرورت ومصلحت
صحبت و مخالطت کسی بدمذہب سے نخاسی قال اللہ عز ذکرہ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ پہر اس حکم مین بہی
یہ خوبیون کا حصہ ہنود سے زائد ہے اگرچہ ذمی و مرتد کے فرق سے قطع نظر کیجے کہ اولا ہنود ذمی

مذہب کیطرف داعی ہین کہ اون کی صحبت مین معاذ اللہ تزلزل عقائد مظنون ہو بخلاف ہنود وہ
کہ تحت مخرب اسلام و مغوی عوام نہین ثانیاً ہندو کی بات کھلی مخالف کی بات ہے
کہ ہر جاہل سا جاہل وس کے کفر پر مطلع اور اوسے اپنے مذہب سے جدا جانتا ہے یہ
حضرات کہ بظاہر کلمہ پڑھتے اور زبانی دعوی اسلام رکھتے بلکہ اپنے ہی آپ کو سچا پکا
مسلمان و خیر خواہ مومنین و ایمان بتاتے ہین دام در سبزہ و مار آستین ہین ان کا
زہر آلود افسون سیف بدبخت پر جلد چلتا اور انجام کار ہلاک کر دیتا ہے والعیاذ باللہ
رب العالمین ثالثاً ان کے ایجادی مذہب مین ایک ایسی لذیذ چیز ہے جو نفس
شیطانی کو دل سے عزیز ہے وہ کیا یعنی آزادی مطلق جسکی طرف نفس امارہ بالطبع
راغب ہے لہذا اس راہ سے شیطان بہت جلد قابو پاتا اور ربقۂ شرع گردن سے
نکالکر کھلے بندون آزاد بنا دیتا ہے اب یہ کون کہے کہ او اپنی جان کے دشمن
الاسلام گردن نہادن ہے نہ خودسر شدن آج کی آزادی کل محبس جہنم مین حبس
دائمی کی مبارکباد ہے والعیاذ باللہ الملک الحق المبین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
ذی القوۃ المتین نسأل المولی سبحنہ و تعالی ان یحفظ لنا و لجمیع
اخواننا المسلمین نعمۃ الایمان الی یوم الدین انہ ولی ذلک والقادر
علیہ وھو حسبنا و نعم المعین وصلی اللہ تعالی علی سیدنا و مولنا محمد و آلہ
واصحابہ اجمعین آمین کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہ بمحمد المصطفی
النبی الامی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم - اصاب من اجاب نیاز محمد خان النقشبندی
مجددی مرادآبادی - کفار سے اسقدر دین مین فساد نہین جسقدر نیچریون سے ہے
دین کے لباس مین بدمذہبی پھیلاتے ہین اسی سبب سے بہت بے عقل مسلمان بددین
ہوگئے ان سے دور رہنا ضروری ہے واللہ تعالی اعلم - کتبہ محمد حسین مرادآبادی۔

تمت

۱۰ ربیع الاول سنہ [illegible] ہجری

تتمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا

ہر دو رسالہ **امداد الآفاق برجم اہل النفاق** مصنفہ مولوی **امداد علی** صاحب مطبوعہ ۱۲۹۳ھ و **جواہر مضیہ فی رد نیچریہ** مصنفہ مولوی **غلام دستگیر** صاحب قصوری مطبوعہ ۱۲۹۶ھ کا **خلاصہ** مع مواہیر ائمہ تحریر کیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو بخوبی واضح ولائح ہو جاوے کہ **سید احمد نیچری** کی تردید صرف علماء حال نے ہی نہیں کی بلکہ جب سے اس شخص نے اپنے عقائد باطلہ سے مسائل قطعیہ کا انکار شروع کیا ہے اسی وقت سے **علماء** اہلسنت جماعت نے اس کی تردید میں رسالجات تصنیف کر کے شائع کرنے شروع کیے کیونکہ ایسے موقع پر علماء کا سکوت بحکم الساکت عن الحق شیطان اخرس سخت منع ہے **شکر اللہ سعیہم**۔

خلاصہ امداد الآفاق

سید احمد دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اس کے مدرسہ کی مدد کرنی حرام ہے بموجب استفتاء مندرجہ ذیل۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس میں کہ جو **دیوبند و دہلی** وغیرہ میں مدارس اسلامیہ چندہ اہل اسلام سے قائم ہیں اب ایک اور شخص جسکے یہ عقائد ہیں۔ کتب خاصہ احادیث بالکل قابل اعتبار نہیں بہشت و دوزخ اور وجود شیطان اور ملائکہ سے انکاری ہے وغیرہ وغیرہ اور بہت امور اس کی رائے میں موجب تہذیب نہیں۔ ایک نیا مدرسہ اس غرض سے کرنا چاہتا ہے کہ مدارس اسلامیہ میں فائدہ قومی اور آزادی حاصل نہیں ہوتی بلکہ عمر ضائع ہوتی ہے مدرسہ ہذا میں تعلیم علوم دینی اور دنیاوی اس طریقہ سے ہوگی جس سے آزادگی حاصل ہو آیا اس مدرسہ کو چندہ دینا شرعاً درست ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

28 March 2010©

جواب - جو شخص کہ اعتقادات اسکے فاسدہ جو سوال میں مسطور ہوئے ہیں،
شخص مخرب دین ہے - جو چیزیں کہ اس کی رائے میں موجب تہذیب ہیں اہل سنت کے
موجب تخریب ہیں اَلْحَذَرَ اَلْحَذَرَ اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اَلْهَرَبَ اَلْهَرَبَ اَیُّهَا
الْمُؤْمِنُوْنَ ایسے شخص کی معاونت اقامت مدرسہ میں جو فی الحقیقت وہ مفسدہ ہے
حرام ہے - اقول قولی ہذا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ حررہ الراجی عفو ربہ
القوی ابو الحسنات **محمد عبد الحی** [محمد عبد الحی ابو الحسنات] اصاب المجیب **محمد فضل اللہ**
اصاب من اجاب **محمد ابراہیم** [عبد الکریم] [محمد یوسف عبدہ] [فضل اللہ]

جس شخص کو عذاب شدید میں آنا اور ہدم اسلام پر آمادہ ہو جانا اور ظالموں کے ساتھ حشر پانا
منظور ہو وہ علوم باطلہ خصوصاً نیچر کی ترویج اور اسکے مروج کا معین و مددگار رہے۔
شعر من آنچہ شرط بلاغ است باتو گفتم فاش — تو خواہ از سخنم پند گیر و خواہ ملال -
واللہ اعلم نمقہ العبد الاواہ محمد المدعو **بلطف اللہ** عفی عنہ + ایسے شخص کی راہ پر چلنا
اور اسکے مدرسہ میں مدد دینی موجب ضلالت ہے - حررہ واجابہ خاکسار **محمد مسعود**
نقشبندی دہلوی ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ + فقد اصاب من اجاب [محمد نذیر حسین]

[محمد شاہ در دو جہان است] الجواب صحیح **غلام محمد** ہوشیارپوری حنفی + الجواب صحیح **شہاب الدین**
حاجی **محمد برکت اللہ** + [منصور علی ابن احمد] [ناصر الاسلام محمد عمر حنفی] [خواجہ ضیاء الدین احمد]

ہر دیندار بلکہ تمام ملک ہندو مسلمان وغیرہ پر لازم ہے کہ ایسے
شخص سے پرہیز کریں اللہم اعظ لنا شخص المتدان یرجع الی الاسلام [شفیع اللہ محمد کریم اللہ]

الجواب صحیح [محمد یعقوب] [مفتی محمد سعد اللہ] [محمد عبد النبی] [illegible]
[لطف اللہ بن سعد اللہ] [محمد حبیب اللہ] المجیب مصیب [حسن] [عبد اللہ] [illegible]
[ظہور الحق] [محمد ریاض] [illegible] ایسے شخص کے مدرسے کی مدد کرنی ہرگز جائز نہیں

امروہہ

کتبہ محمد امداد علی امروہی ٭ ہذا الجواب حق کریم بخش عفی عنہ محمد آل حسن عفی عنہ

یہ شخص بظاہر مسلمان آپکو قرار دیکر بباطن ارادہ تخریب اسلام کا کرتا ہے اور یہ شمس الدین

بھوپال

سید شبیر علی عفی عنہ ٭ اعانت و امداد ایسے مخلبین بنص قرآنی حرام ہے کما قال تعالے

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ زین العابدین قاضی بھوپال احمد گل عفی عنہ

محمد جان عفی عنہ الرحمان سید محمد عفی عنہ الصمد ٭ ابو المظفر محمد سید عبد اللہ

مفتی حال بھوپال - ابو الفضایل سید غلام رسول - ذو الفقار احمد

خلاصہ جواہر مضیئہ

اس شخص کے اقوال اور افعال سے اہل اسلام کو انحراف کرنا لازم ہے - اگرچہ معاملات دنیاوی

بریلی

میں ہنود سے مشارکت کرنی درست ہے لیکن نیچریوں سے تعلق رکھنا ہرگز درست نہیں فقیر

غلام مرتضی بریلوی عفی عنہ - شیخ احمد دریکانی عفی عنہ - فقیر غلام نبی احمدی عفی عنہ

محمد نور الدین - محمد امین - شیخ عبد اللہ - ہذا الکتاب کمل بورود نشاطی -

غلام محی الدین نکساری غلام احمد خلف مفتی صاحب - محمد عالم غلام جیلانی

غلام غوث - عبد الملک - صاحب الرسالۃ اتی بلقب ریر فحول العلماء الراسخین و من اناس من جملۃ

ڈیرہ اسمٰعیل خان

الملحدین - حررہ فقیر عبد القادر - المسکین عبد العزیز نگوی غلام رسول چاہے والا -

فقیر عبد الکریم قاضی شاہپور - فقیر فضل احمد ساکن چک مداس فقیر عبد الحق - فقیر

علاء الدین ساکن بہاولپور - نعم الکتاب لنا طق بالحق والصواب - عبد القادر دیروی -

عبد الغفار - محمد مسکین - ولی محمد جانشین حضرت مرالیوالہ - خادم علماء غلام محمد

فقیر محمد - بفضل اللہ من رشادہ و ہدیہ من رشادہ - خلیل احمد مدرس اول بہاولپور - نذیر احمد

رشید احمد - محمد غوث - فقیر احمد بخش - مشتاق احمد قادر بخش فقیر فتح محمد شاہ

رأیت ہذہ الرسالۃ من اولہا الی آخرہا فہذا ہو الرشد اکراہ فی الدین قد تبین الرشد - فقیر غلام محمد

امام مسجد شاہی ہو فقیر نور احمد امام مسجد انارکلی - محمد یار نائب امام مسجد شاہی ہو فقیر احمد دین جانشین ریس

المفتی محمد عبد اللہ ٹونکی مدرس سٹی یونیورسٹی - جاء الحق و زہق الباطل ان الباطل کان زہوقا

سید غلام حسین قصوری - فقیر حافظ سید محمد - حافظ غلام مصطفے فقیر عبد الملک واعظ

قصوری فقیر محمد فضل حق امام مسجد کلاں قصور - سید محمد عبد الحق قصوری - سید محمد

زمان شاہ قصوری ✤ **تنبیہ** - مواہیر سابقہ و لاحقہ کے ملاحظہ کرنے سے

یہ امر بپایہ تحقیق کو پہنچ گیا کہ اس فرقہ کے کفر و ارتداد پر علماء قدیمہ و جدیدہ کا اتفاق ہے

پس ناظرین ذی شعور پر لازم ہے کہ بموجب اقوال علماء اس شخص کو مغوی و دشمن اسلام

سمجھ کر اس سے بچیں بعض کندہ ناتراش ہر بد مذہب کی تعظیم کرنے کو تہذیب دینی

سمجھتے ہیں - لاحول و لا قوۃ الا باللہ جا بجا قرآن شریف میں مذکور ہے کہ خدا کے

احکام سے انکار کرنا کفر ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم سے متصف

ہونیکے بموجب روایت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہی معنے ہیں کہ قرآن شریف کے

طریق پر خوگر تھے - حیث قالت حین سئلت عن خلقہ صلی اللہ علیہ وسلم کان خلقہ القرآن

اسی واسطے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے - قال علیہ الصلوۃ والسلام

تخلقوا باخلاق اللہ پس جو شخص عالموں کو بسبب آمر بالمعروف و ناہی عن المنکر

ہونے کے سبب بے تہذیب قرار دے - تو وہ گویا خدا و رسول کو معاذ اللہ بے تہذیب

کہہ رہا ہے اللہم اعظ لہذہ الجہلاء اقول قولی ہذا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ

بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وہذہ تذکرۃ لمن شاء التذکرۃ فمن شاء ذکرہ و من

عاون عدہ من ارباب الفساد واللہ اعلم بالصواب و عندہ ام الکتاب

28 March 2010©

تمت

یہ رسالہ جس کو دل چاہے مولی بخش تاجر کتب بازار کشمیری لاہور اور منشی کریم بخش امام مسجد گمٹی بازار لاہور سے

بارسال قیمت طلب کرے اور کتب مفصلہ ذیل بھی منشی مذکور سے جو رد بابت دیدہ غیر مقلدین و نیچری کے

بنے ہیں مل سکتی ہیں - انتصار الاسلام - انتظام المساجد - نصرۃ الابرار

تحریکِ پاکستان اور بریلویوں کا کردار :- جس میں ناقابلِ تردید حوالجات سے ثابت کیا گیا ہے کہ بریلویوں نے نہ صرف یہ کہ تحریکِ پاکستان کی مخالفت کی تھی بلکہ اسے ناکام بنانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی - جدید ایڈیشن بااضافاتِ کثیرہ - زیرِ طبع -

---

آئینۂ بریلویت :- خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں رضاخانیوں کے عقائد کا چونکا دینے والا ایک مختصر جائزہ - قیمت فی سینکڑہ - - - - - - - - - - - - 5/-

---

وصایا شریف :- مرتبہ : جناب حسنین رضاخان صاحب : یہ اس قدیم اور صحیح ترین نسخے کا عکسی ایڈیشن ہے جسے "جماعتِ مبارکہ رضائے مصطفیٰ بریلی" نے اپنے خرچ سے "الیکٹرک ابوالعلائی پریس" آگرہ سے طبع کرایا تھا - یہ نسخہ موجودہ متداول نسخوں میں پائی جانیوالی ترمیم سے پاک اور معتبر ہے - قیمت 2/-

---

مدائح اعلیٰ حضرت معہ لعنۃ الروح : یہ ایک اہم حوالجاتی کتاب ہے جو بالکل نایاب ہو چکی تھی اور شائقین اس کی صورت تک دیکھنے کو ترستے تھے - اب بحمد اللہ شائع ہو چکی ہے - قیمت - - - - - - 6/-

---

ازالۃ الضلالۃ : مفتی عبداللہ ٹونکی مرحوم کی گمراہی اور بدمذہبی پر بریلوی حضرات کا فتویٰ - العیاذ باللہ !

قیمت - - - - - - - 2/-

حفظ الایمان معہ بسط البنان و تغییر العنوان : از حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ صحیح و مستند ترین ایڈیشن - جس میں عنوانات وغیرہ قائم کر کے مفید و آسان بنا دیا گیا ہے - معہ ایک تفصیلی مقدمہ جس میں احمد رضاخان صاحب اور ان کی ذریت کے مناظروں سے فرار کی بقدرِ ضرورت تفصیل ذکر کی گئی ہے - نیز حضرت تھانوی قدس سرہ العزیز کی مختصر سوانح حیات بھی شاملِ اشاعت ہے -

قیمت - - - - - - - - 5/-

نصرۃ الابرار :- کانگرس میں شرکت کے جواز وغیرہ امور کے متعلق بعض علماءِ کرام کے فتاویٰ کا مجموعہ - جس میں جناب احمد رضاخان صاحب کا وہ فتویٰ بھی شامل ہے جس میں موصوف نے انگریزی دور کے ہندوستان کو "دارالاسلام" ہندوؤں کو "ذمی" اور کانگرس میں شرکت کے جواز کا فتویٰ دیا ہے - ۱۳۰۶ھ ، [illegible] کے مطبوعہ نسخہ کا عکسی ایڈیشن -

قیمت ۵ روپے